السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سلسل البول کا مریض دوسرے کسی امام کے نہ ہونے کے سبب نماز کی امامت کرا سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سلسل البول کا عرضہ بھی ایک بیماری ہے جیسے دوسری بیماریاں ہیں اور جیسے دوسری بیماریوں والا امام ہوسکتا ہے تو یہ بھی ہوسکتا ہے اس لیے کہ اگر دوسرا امام نہ ہو اور یہ سلس البول کا مریض امامت کا زیادہ حقدار ہو تو پھر علیحدہ علیحدہ نماز

پڑھنے سے بہتر ہے اسے امام بنا کر باجماعت نماز پڑھنی چاہیے حضور اکرم ﷺ ایک مرتبہ گر پڑے تو آپ کی ٹانگ مبارک میں زخم آگیا مگر آپ ﷺ نے اپنی جگہ میں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے ان کی اقتدا میں نماز پڑھی۔

اس طرح آخری عمر میں بھی آپ ﷺ نے ایک دفعہ حالت بیماری میں نماز پڑھائی معلوم ہوا کہ بیماری والا نماز پڑھا سکتا ہے البتہ جو خود پاکی کی کوشش نہیں کرتا اور پیشاب وغیرہ سے پرہیز نہیں کرتا تو ایسے آدمی کے پیچھے ہرگز نماز نہیں پڑھنی چاہیے باقی سلسل البول کا مریض ہے تو اس میں اس کو کوئی قصور نہیں ہے وہ مجبور ہے لہذا اس کے پیچھے بوقت ضرورت اقتدا کرنی درست ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 249

محدث فتویٰ